اوم

تبلیغ اسلام اور نزول قرآن

کی حقیقت اور

اسلامی ہدایت

جسکو

مہاشے ہری سنگھ جی خلیفہ

مصنف

اسوریت مثل القرآن - گئو اور نیکوں کی حقیقت - رسول عربی پر کفار عرب کے اعتراضات - انشائے راز رادھاسوامی مت یا رادھاسوامی مت پرکاش - خلاصہ تعلیم قرآن - اسلام میں پردہ کیوں اور کب جاری ہوا -

نے

تیج پریس شردھانند بازار دہلی میں چھپوا کر شائع کیا

سنہ ۱۹۲۹ء
بار اول ۲۰۰۰
قیمت فی جلد /

اوم
وجہ تحریر کتاب ہذا

تبلیغ اسلام اور نزول قرآن کی حقیقت کو اصلی روپ میں ہم بذریعہ اس ٹریکٹ کے اسلیئے پیش کرتے ہیں کہ ناظرین کو معلوم ہو جاوے کہ جس کتاب کی تبلیغ اسلام کر رہا ہے اور تمام انسانوں کو اسلام میں لانے کی کوشش کر رہا ہے اوسکی نسبت سب سے پیشتر یہ بھی جان لینا مناسب ہے کہ قرآن جسکا ظہور وہ بذریعہ حضرت محمد صاحب تمام دنیا کے انسانوں کے لئے بتلاتے ہیں کیا واقعی وہ تمام بنی نوع انسان کے کلئے آیا تھا یا کسی خاص ملک اور قوم کے لئے؟ اور موجودہ مسلمانوں کا "تبلیغ تبلیغ" کا شور مچا کر دنیا بھر کے انسانوں کو اون کے اپنے پہلے راستہ سے ہٹانے کی کوشش کرنا کیا قرآن کی تعلیم کے مطابق ہے؛ یا کہ خواہ مخواہ اور فضول شور مچا رہا ہے۔ اس مضمون پر جو کچھ ہم نے تحریر کیا ہے اوسکے ثبوت میں حوالجات آیات قرآنی ہی پیش کر دیے ہیں۔ ہمارے مسلمان بھائیوں کو چاہیے کہ اس کے مضمون کو نہایت ہی غور سے پڑھیں اور اگر ضرورت سمجھیں تو جواب تحریر کریں۔ لیکن بجائے بغاوت سب و شتم کرنے کے شائستگی اور متانت سے جواب دیں۔ ورنہ تبلیغ کا بوریا بدھنا اوٹھا کر یہاں سے ایسے مقام کو کہ جہاں کے لئے وہ بھیجا گیا تھا پارسل کر دیں۔ کیونکہ از روے قرآن اس دیش کو نہ تو تمہاری تبلیغ کی ضرورت ہے اور نہ اس دیش کے رہنے والوں کے لئے وہ موافق ہے کہ جس کا ثبوت ہمیں اس بات سے ہی مل رہا ہے۔ کہ جس وقت سے اسلام نے اس دیش میں اپنا قدم مبارک رکھا ہے تب سے ہی یہ دیش آئے دن کے فسادوں سے خالی نہیں ہے اور کہ جس کی وجہ قرآن کی یہ تعلیم ہے۔ لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ الخ۔ (ترجمہ) نہ پکڑیں مسلمان کافروں کو رفیق مسلمان چھوڑ کر۔ (آل عمران) کہ جس کی موجودگی میں حقیقی دوستی ہندو اور مسلمانوں میں ہونا نا ممکن ہے۔

ہری سنگھ خلیفہ

اوم

تمام مسلمان ہمارے بھائی ہیں کیونکہ ہم اور وے ایک ہی پتا یعنی پرمیشور یا اللہ کے پتر ہیں اور جس طرح سے کہ پرماتما نے دنیا کے فائدہ کے لئے سرشٹی کی پیدائش کے آغاز میں آفتاب کو بنایا تھا تاکہ ہماری ظاہری آنکھوں کو روشنی ملے اور کہ جسکے ذریعہ ہم دنیا بھر کی اشیاء کو دیکھ سکیں۔ ایسے ہی سرشٹی کرتا نے تمام بنی نوع انسانوں کی بہبودی اور باطنی آنکھوں کے لئے رشیوں کی آتما کے ذریعہ اپنے قدیم علم یعنی وید کا پرکاش کیا تھا کہ جہاں سے لیکر ہی تمام دنیا کے انسانوں نے فائدہ اوٹھایا دنیا کے محقق علما اپنی سچی تحقیقات کے ذریعہ یہ بات تسلیم کر چکے ہیں کہ دنیا کی لائبریری میں وید سے زیادہ پرانی کوئی دوسری کتاب نہیں ہے۔ اور تمام علوم کا مخزن یہی وید ہی ہے۔ کہ جسکی مفصل تشریح ستیارتھ پرکاش اور رگویدادی بھاشیہ بھومکا میں موجود ہے لہذا جس وقت سے رشی دیانند نے اپنے علم اور پربل سے ویدک دھرم کے پرچار کو شروع کیا ہی دنیا کے بڑے بڑے محققین اور عالم ویدک دھرم کے جھنڈے تلے جلد جلد آ رہے ہیں اور رشی کے پرچار کے گن گا رہے ہیں۔ مگر کچھ ایسے انسان بھی موجود ہیں۔ جو کہ جہالت و ضد کی وجہ سے ویدک دھرم کی روشنی سے دور بھاگتے ہیں کہ جس کی دوسری وجہ اون کے پرانے اعتقاد بھی ہیں جو کہ اونکو سچائی سے منحرف کرتے رہتے ہیں۔ اونھیں میں سے ایک فرقہ اسلام بھی ہے کہ جس کی بنیاد کسی زمانہ میں ملک عرب کے اندر قائم ہوئی تھی کہ جسکا بیان قرآن کے اندر موجود ہے اور کہ جسکا نزول بذریعہ جبرئیل فرشتہ اللہ کے ہاتھ ہونا کہ ہوا ہے۔ جو کہ آسمان ہفتم سے بھی اوپر عرش معلیٰ پر جا گزیں ہے کہ جہاں سے وہ بروز قیامت کہ جسکو رشی دیانند نے قیامت کی رات اسلئے تحریر کیا ہے کہ اوس وقت آفتاب [illegible] اپنے بندوں کا انصاف کرنے اور سزا و جزا دینے کے لئے خود نزول فرمائے گا۔

چونکہ مذہب اسلام کی بہت سی باتیں علم و عقل کے قطعی خلاف ہیں اسلئے اونکو درست کرنے کی غرض سے آریہ سماجی بذریعہ تحریر و تقریر کہ بے کھٹکے مسلمانوں سے مناظرے کرتے رہتے ہیں اور ہو کہ از روئے قرآن مسلمانوں کو ملک عرب سے باہر جا کر تبلیغ اسلام کرنیکا حق نہیں ہے کیونکہ قرآن محض عرب و قریش کے لئے ہی نازل ہوا تھا اسلئے تبلیغ اسلام اور نزول قرآن کی حقیقت کو اس جگہ ہم تحریر کرتے ہیں۔ انصاف ناظرین پر چھوڑتے ہیں۔

تبلیغ اسلام اور نزول قرآن کے متعلق جسقدر مضمون قرآن کے اندر آئے ہیں اون سب کا اقتباس ہم ایک ہی جگہ تحریر کئے دیتے ہیں تاکہ ناظرین کو اون کے دیکھنے کا اور [illegible] مطالعہ کرنے کا موقع آسانی سے مل سکے۔

آیات دربارہ تبلیغ اسلام اور نزول قرآن

(۱) انہ لتنزیل رب العلمین ۝ نزل بہ الروح الامین ۝ علے قلبک لتکون
من المنذرین ۝ بلسان عربی مبین ۝ وانہ لفی زبر الاولین ۝ اولم
یکن لھم ایۃ ان یعلمہ علمؤا بنی اسرائیل ۝

(ترجمہ) یہ قرآن ہے اوتارا جہان کے صاحب کا۔ لے اترا ہے اوسکو فرشتہ معتبر تیرے (محمد) دل پر کہ تو ہو ڈر سنانیوالا کھلی عربی زبان سے اور یہ لکھا ہے پہلوں کی کتاب میں۔ کیا اون کو نشانی نہیں ہو چکی یہ کہ اسکی خبر رکھتے ہیں تعلیم یافتہ لوگ بنی اسرائیل کے

(۲) وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر ۝ وجاءتھم رسلھم بالبینت وبالزبر
وبالکتب المنیر ۝ (ترجمہ) اور کوئی فرقہ نہیں کہ جسمیں ہو چکا ڈرانے والا اور پہنچے اون کے پاس رسل اون کے کھلی باتیں اور ورق اور روشن کتاب لیکر۔ فاطر رکوع ۳

(۳) یا اھل الکتاب قد جاءکم رسولنا یبین لکم علے فترۃ من الرسل ان تقولوا ما جاء
نا من بشیر ولا نذیر (ترجمہ) اے کتاب والو تم پاس آیا ہے رسول ہمارا۔ ٹوٹ پڑتے پیچھے رسولوں کا کبھی تم یہ کہو کہ ہمارے پاس نہیں آیا کوئی خوشی اور ڈر سنانے والا۔ مائدہ رکوع ۳

(۴) لکل امۃ جعلنا منسکا ھم ناسکوہ (ترجمہ) ہر فرقہ کو ہم نے ٹھیرا دی ہے ایک راہ بندگی کی کہ وہ اس طرح کرتے ہیں بندگی۔ حج رکوع ۹

(۵) وکذلک اوحینا الیک قرانا عربیا لتنذر ام القری ومن حولھا

(ترجمہ) اور اسی طرح اوتارا ہم نے قرآن تجھ پر عربی زبان کا کہ تو ڈر سنادے بڑے گانوں کو اور اوسکے آس پاس رہنے والوں کو۔ شوری رکوع ۱

تفسیر

اب معلوم ہو کہ مندرجہ بالا نمبر ۲ کی آیات صاف یہ کہہ رہی ہیں کہ دنیا میں کوئی فرقہ یا جماعت یعنی انسانوں کا گروہ یا کوئی قوم ایسی نہیں ہے کہ جسمیں کوئی ہادی یا رسول اون کو برے کاموں سے ہٹانے کے واسطے نہ آیا ہو اور آگے بھی صاف لفظوں میں یہ بھی بتلا دیا گیا ہے کہ اون کے پاس بھی انکے رسول خوشی کی باتیں اور حکمتی ... دینے والی کتابیں لیکر آچکے ہیں اور آیت نمبر چار میں یہی بتلا دیا گیا ہے۔ ہر فرقہ کو خداوند کریم نے کوئی نہ کوئی طریقہ اپنی عبادت کرنیکا بتلا دیا ہے۔ کہ جیسے مطابق وہ سب اپنے معبود کی عبادت کرتے ہیں کہ جسکا صاف مطلب یہی ہے کہ دنیا کی ہر ایک قوم اور ملک میں ہادی یعنی راہنما ضرور آچکے ہیں جو کہ اپنے ہمراہ گیان اور ہدایت دینے والی کتابیں لائے تھے۔ آگے چل کر ہماری اقتباس کردہ آیات نمبر ۵ کے پہلے فقرے میں مصنف قرآن حضرت محمد صاحب کو مخاطب کر کے ارشاد کرتا ہے کہ تو ایک ایسی قوم کو ڈرانے کے لئے آیا ہے کہ جن کے

پاس تجھ سے پیشتر کوئی ہادی یعنی ڈرانے والا نہیں آیا تھا کہ جسکی تائید آگے چل کر اس طرح پر کی گئی ہے کہ تو بڑے گاؤں (مکّہ کے رہنے والوں) کو اور اوسکے آس پاس کے رہنے والوں کو ڈر سنادے۔ کہ جسکا صاف مطلب یہ ہے کہ حضرت محمد صاحب محض شہر مکّہ اور قوم قریش اور اوسکے آس پاس کے رہنے والوں کو ڈر سنادے کہ جسکا صاف مطلب یہی ہے کہ حضرت محمد صاحب محض شہر مکّہ اور قوم قریش اور اوس کے آس پاس کے رہنے والوں کے لئے ہی رسول یا ہادی کی حیثیت سے بھیجے گئے تھے کیونکہ حضرت سے پہلے قوم قریش یعنی اہل مکّہ اور اوس کے نزدیک کے رہنے والوں میں کوئی ہادی ہدایت کرنے اور ڈرانے کے لئے نہیں آیا تھا کہ جسکی مکمل تائید قرآن کی مندرجہ ذیل آیت سے بھی ہو رہی ہے۔

وَمَا اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۝ ترجمہ، اور ہم نے نہیں بھیجا ان کے پاس کوئی رسول تجھ سے پہلے ڈرانے والا۔ سپارہ ۲۲

جب کبھی اسلام کے مبلغ آریوں کے مقابلہ میں کھڑے ہو کر میدان مناظرہ میں آتے ہیں تو اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ وہ یہ بھی کہا کرتے ہیں کہ ہمارا خدا بڑی شان والا ہے کیونکہ وہ سب کچھ کر سکتا ہے کیونکہ اوسکی شان میں قرآن فرماتا ہے۔ "وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" یعنی اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ سچ ہے۔ تبھی تو آیت نمبر ۲ میں مصنف قرآن نے اللہ کی شان کو دوبالا کرنے کے لئے یوں ارشاد فرمایا ہے کہ "لے کتاب والو۔ تمہارے پاس آیا۔ رسول ہمارا تو رہا پڑے پیچھے رسولوں کا کہ جسکا مطلب ہے کہ مسلمانوں کے اللہ میاں کے پاس اب کوئی بھی رسول باقی نہیں رہا ہے کیونکہ روز ازل میں جسقدر رسول عالم ارواح میں اللہ پاک نے پیدا کئے تھے وہ سب یکے بعد دیگرے اس دنیا میں آچکے ہیں کہ جن میں حضرت آدم علیہ السلام کا نمبر اول تھا اور حضرت محمد صاحب کا نمبر آخری کہ جن کے اوپر نبوت کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے بجائے نبیوں کے بھیجنے کے قادیان میں ایک مسیح موعود بھیجا گیا ہے کہ جسکو سوائے مسیح موعود کے چیلوں کے دیگر سب مسلمان کذاب اور دجال بتلاتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے چیلے بھی رشی دیانند کی شان کے خلاف ہمیشہ جھوٹے اور بے بنیاد الزامات گھڑ کر دنیا کے مہذب انسانوں کے روبرو اپنے گرو کی شان کو دوبالا کرتے رہتے ہیں۔

اب جبکہ قرآن کی آیات کے ذریعہ یہ بات مکمل طریقہ پر ثابت ہو چکی ہے کہ قرآن کا ظہور محض شہر مکّہ اور قوم قریش کے لئے ہی ہوا تھا تو مسلمانوں کو اس بات کا کیسے حق حاصل ہے کہ وہ اسکی تعلیم کو دنیا کی دیگر اقوام کے روبرو پیش کر رہے ہیں اور اس طریقے سے خوا مخواہ دردسری کر کے قرآن اور رسول کی منشا کے خلاف عمل کر رہے ہیں خاصکر ایسی حالت میں جبکہ

اللہ میاں علانیہ یہ بھی فرما رہا ہے کہ یہ قرآن گذشتہ زمانے کے لوگوں کی کتابوں میں لکھا ہوا موجود ہے کہ جسکا نام مصنف قرآن نے لوح محفوظ بتلایا ہے۔ ثبوت کے لئے دیکھو قرآن کی مندرجہ ذیل آیت

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝ (ترجمہ) یہ قرآن ہے بڑی شان کا لکھا بیچ لوح محفوظ کے۔ وہ لوح محفوظ کہ جسکی نسبت اسجگہ اشارہ کیا گیا ہے اوسی کو قرآن میں دوسری جگہ پر زبر الاولین بتلایا ہے۔ ہم میں سے لیکر عرب والوں کے لئے دوہرا دیا گیا ہے کہ جسکا مطلب صاف یہی ہو سکتا ہے کہ جسطرح چاند بذات خود روشن نہیں ہے بلکہ آفتاب سے روشنی لیکر منور ہو جاتا ہے یعنی چاند میں روشنی آفتاب سے آتی ہے پس اسی طرح سے یہ بھی یقین کر لینا چاہیے کہ قرآن بھی پچھلی کتابوں کا ہی عکس ہے۔ اور جس طرح سے اصل کی موجودگی میں نقل کی کچھ حیثیت نہیں رہتی ہے اسی طرح گذشتہ جگتی ہوئی (گیان والی) کتاب کی موجودگی میں قرآن کی کچھ بھی حقیقت نہیں رہتی ہے

اور قرآن کی جس تعلیم کا مسلمان بذریعہ قرآن فخریہ پرچار کرتے ہیں اور جس پر قرآن کے معتقدوں کو سب سے زیادہ ناز ہے وہ محض ایک ہی تعلیم ہے کہ جسکو وے توحید کے نام سے پکارتے ہیں کہ جسکا مطلب یہ ہے کہ تمام انسانوں کا معبود صرف ایک اللہ ہے دوسرا کوئی نہیں جیسا کہ قرآن کی مندرجہ ذیل آیت میں لکھا ہے کہ "وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ (ترجمہ) کہا ہے اللہ نے نہ پکڑو معبود دو وہ معبود ایک ہے۔ سو مجھی سے ڈرو

نحل رک ۷

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ خدا کو ایک بتلا کر اوسکی عبادت کرنے کی تعلیم دینا نہایت عمدہ تعلیم ہے۔ لیکن تعجب تو یہ ہے کہ قرآن اپنے منہ سے انسانوں کو ایسی بھی ہدایتیں دے رہا ہے کہ جس کو خدائی تعلیم کے نام سے منسوب کرنے سے خدا اور اوسکی وحدانیت کی تعلیم پر دھبا لگتا معلوم ہوتے ہیں کہ جن کے اوپر عمل کرنے سے انسانوں کو کسی قسم کا فائدہ نہیں ہو سکتا ہے کہ جنمیں سے چند ایک ناظرین کی آگاہی کے لئے ذیل میں تحریر کی جاتی ہیں

وَمَن كَانَ عَدُوًّا لِّلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ۝ (ترجمہ) جو کوئی دشمن ہوگا اللہ کا اور اوسکے فرشتوں کا اور رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہوگا اون کافروں کا

بقرہ رک ۱۲

مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (ترجمہ) جس نے اطاعت کی رسول کی اُسنے اطاعت کی اللہ کی

وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝ (ترجمہ) جو کوئی شخص یقین نہ لاوے اللہ پر اور اوسکے رسول پر تو ہمنے رکھی ہے منکروں کے لیے دہکتی ہوئی آگ

فتح رک ۲

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

أن يطوّف بهما ومن تطوع خيرا فإن الله شاكر عليم ۝ (ترجمہ) صفا اور مروہ جو کہ دو پہاڑیاں ہیں مکے کے نزدیک وہ دونوں اللہ میاں کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پھر جو کوئی شخص مسلمان حج کرے اس گھر کا یعنی خانہ کعبہ کا یا کہ زیارت بیت اللہ کی تو گناہ نہیں۔ اوس کو اگر وہ طواف کرے ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان اور جو کوئی شوق سے کرے کچھ نیکی تو اللہ قدردان ہے سب کچھ جاننے والا۔ بقر ر ک ۱۹

مندرجہ بالا قرآنی آیات پر بلا کسی قسم کی حاشیہ آرائی کرنے کے ہم اسقدر بتلائے بغیر نہیں رہ سکتے ہیں کہ فرشتوں اور رسولوں پر ایمان نہ لانے والا اور رسول کے حکم کی اطاعت نہ کرنے والا اور صفا اور مروہ دونوں پہاڑیوں کے درمیان طواف کرنے والا اگر کافر سمجھا جاتا ہے جو کہ ایمان ہیں اللہ کے ساتھ دوسری ہستیوں کی یقینی اور علانیہ شرکت دکھائی دے رہی ہے تو اسلام کا دامن بھی شرک اور بت پرستی کے الزاموں سے کسی حالت میں بھی پاک نہیں ہے۔

علاوہ اس کے قرآن تو لوگوں کو یہاں تک ہدایت کرتا ہے کہ حضرت محمد صاحب کو رسول ماننے اور اوسکی عزت کرنے کے باوجود صبح شام اوسکی پاکی بھی بولا کرو۔ ملاحظہ ہو آیت شریف

إنا أرسلناك شاهدا ومبشرا ونذيرا ۝ لتؤمنوا بالله ورسوله وتعزروه وتوقروه وتسبحوه بكرة وأصيلا ۝ ترجمہ: اے محمد ہم نے تجھ کو بھیجا احوال بتانے والا اور خوشی اور ڈر سنانا۔ تاکہ تم لوگ یقین لاؤ اللہ پر اور اوسکے رسول پر اور اوسکی مدد کرو اور اوسکا ادب کرو اور اوسکی پاکی بولو صبح اور شام۔ اسپر طرہ یہ کہ محض اسلام ہی توحید سکھلاتا ہے اور آیت شریف کی ذرا فصاحت تو ملاحظہ ہو کہ مخاطب کو کیا جاتا ہے۔ رسول کو اور ہدایت کی جا رہی ہے دیگر انسانوں کو کہ جسکی نظیر ہم کو کسی معمولی شخص کے کلام میں بھی ڈھونڈنے سے نہ ملے گی اسپر طرہ یہ کہ قرآن ایک نہایت ہی فصیح کلام ہے۔ بس اب ہم اپنے قلم کو روک کر یہ بتلاتے ہیں کہ ہم نے اپنے دعوی کے مطابق یہ ثابت کر دیا ہے کہ محمد صاحب اور قرآن کا ظہور محض اُم القرای اور قوم قریش یا ان کے آس پاس کے رہنے والوں کے لئے ہوا تھا۔ اور قرآن دیگر پہلی کتابوں کی نقل ہے اسلئے آریہ ورت یا ایسے ہی دیگر ممالک کے انسانوں کے لئے قرآن کی تعلیم بالکل فضول اور ناکارہ ہے اور شرک سے ہرگز ہرگز خالی نہیں ہے۔

اوم شم

ہری سنگھ خلیفہ

آریہ بھائیوں سے نویدن

چونکہ آجکل یہ دیکھا جا رہا ہے کہ ویدک دھرم اور بانی آریہ سماج کے ویرودھی جان بوجھکر ویدک
دھرم اور بانی آریہ سماج کو خواہ مخواہ بدنام کرنے کی غرض سے نئی نئی قسم کے چھوٹے اور بے بنیاد الزامات
گھڑکر بذریعہ تحریر و تقریر عام پبلک کی نظروں میں حقیر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اسلیئے ضرورت
وقت کو دیکھکر اور شہید اکبر پنڈت لیکھرام جی آریہ مسافر کے اس آخری قول کے مطابق کہ " آریہ
سماج سے تحریر کا کام بند نہ ہونا چاہیئے " اس کام کو ہم نے اپنے ہاتھوں میں لے لیا ہے اور کہ جسکو چھوٹے
چھوٹے ٹریکٹوں کی صورت میں جاری کر دیا ہے کہ جسکا یہ پہلا نمونہ ناظرین کے پیش نظر ہے اسی طرح
کے اور بھی کئی قسم کے مضمونوں پر ٹریکٹ تحریر کئے جا چکے ہیں اور جا رہے ہیں کہ جن کے لئے ناظرین سے
صرف اسقدر نویدن ہے کہ انکو مفت تقسیم کرنے کی غرض سے خریدکر ہماری حوصلہ افزائی کی جاوے اور
چونکہ ایسے ٹریکٹوں سے صرف ویدک دھرم کا پرچار اور اسکی حفاظت کرنا مقصود ہے اسلیئے قیمت بہت
ہی قلیل مقرر کی گئی ہے یعنی علاوہ ڈاک خرچ کے آٹھ صفحہ والے ٹریکٹ ایک روپیہ سینکڑہ اور سولہ صفحہ والے
ٹریکٹ ۲ روپیہ سینکڑہ پر روانہ کردیے جاوینگے۔ جہاں تک ممکن ہوسکے بجائے وی۔ پی سے آرڈر
دینے کے نقد قیمت بھیجدی جائے تاکہ وی۔ پی کرانے کی فضول جھنجھٹ نہ کرنی پڑے۔ اگر
ناظرین اور آریہ سماجوں نے قدر کی تو بہت جلد ہندی بھاشا میں بھی جاری کردیے جاوینگے
تہذیب اور متانت کا خاص لحاظ کیا جاویگا۔ اور جو کوئی ودوان اہل قلم کسی عمدہ مضمون
پر کوئی ٹریکٹ لکھکر ہمارے پاس روانہ کریگا۔ اوس کو نہایت ہی شکریہ کے ساتھ قبول کیا
جاویگا۔ اور تحریر کرنے والے کے نام سے ہی چھپوا دیا جاویگا۔ لیکن ایک مضمون پر تحریر کی زیادہ
ضرورت ہے۔ قرآنی اور عیسائی مذہبوں کی جانب سے لگائے ہوئے الزاموں کا جواب دینے کے
لئے گو تو ہم خود ہی کافی ہیں مگر ویدم شرمان پنڈت رامچندر جی آریہ مہوپدیشک ہمارے پاس ہی
رہنے میں انسے بہا بہا سہایتا لیجاویگی۔ فضول اور بیہودہ تحریروں کا جواب دینا نہایت ضروری
ہے جس کسی شخص کے پاس ویدک دھرم کے خلاف کوئی ٹریکٹ موجود ہو براہ مہربانی
ہمارے پاس روانہ کر دیا جاوے تاکہ اس کے جواب دینے کی جلد کوشش کی جاوے۔

ویدک دھرم کا سیوک

ہرنام سنگھ خلیفہ دہلی